ص ۶۰ پر مشہور حکم درج ہے کہ "سزا دہی کے وقت اہل ایمان کا گروہ موجود رہے"۔ لیکن آج جو برسرعام سزادہی کے مطالبے اور چرچے ہیں ان میں یہ پہلو لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہے کہ مجرموں اور غنڈوں اور چھاپہ ماروں اور اشتعال پذیر ہجوموں کا دور ہے۔ فرض کیجیے آپ نے کسی سزا دہی کا انتظام کیا اور یکایک کوئی بڑی ٹولی اسلحہ سے کام لے کر تمام لوگوں کو منتشر کر دیتی ہے۔ اور وہ مجرم کو چھڑا لے جاتی ہے یا اسے خود مار دیتی ہے' یا سزا دینے والے حاکم کو جو موقع پر موجود ہے اغوا کر کے لے جاتی ہے تو پھر کیا ہوگا۔ اس دور میں لازماً" بند احاطوں کے اندر سزائیں دی جانی چاہئیں ۔ اور آیت صرف **طائفۃ من المومنین** کی موجودگی کا مطالبہ کرتی ہے۔ یہ طائفہ ۲۰ '۴۰ '۶۰ افراد کا ہو سکتا ہے جنہیں اندر داخل ہونے کے پاس ملیں (جیسے عدالتوں میں بھی ہوتا ہے) اور ان کی خاص جگہیں بنی ہوں ۔ آخر اس میں مخالفہ شریعت بات کیا ہے۔ برسرعام والی صورت تو خطرناک ہے۔

ص ۶۴ پر قذف کے سلسلے کی بحث ہے جو زنا کے بارے میں ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص دوسرے پر چوری ' رشوت ' جھوٹ ' بدکاری ' جوئے یا کسی اور برائی کا برسرعام الزام لگائے تو شریعت کا قانون کیا ہے۔

خوب سیرت: از جناب حکیم محمد سعید صاحب ۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس ناظم آباد' کراچی ۷۴۶۰۰۔ ہلکے سبز رنگ کے ڈیزائن صفحہ پر سیاہ طباعت ' سرورق رنگین و دبیز ' صفحات ۴۴۔ قیمت دس روپے۔

اس کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر ارشادات پیش کیے گئے ہیں جن کا تعلق شائستگی اور آداب و اخلاق سے ہے ۔ مثلاً "**الطهور شطرا لایمان**" یا "**انزل الناس منازلهم**" ان فرمودات نبویؐ پر عنوان لگا کر ان کے تحت ترجمہ و تشریح کی نہایت سلیس اور موثر عبارات خود حکیم سعید صاحب نے تحریر فرمائی ہیں۔ یہ اپنے سلسلے کی پہلی کتاب ہے' اور اس سلسلہ کی ہر کتاب چالیس احادیث پر مشتمل ہوگی سلسلہ نونہال ادب کے تحت یہ بہت اچھا اور مفید کام ہے جس سے بچے' خواتین اور ہر طبقے کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ماہنامہ وطن دوست: مدیر اعلیٰ جناب بشریٰ رحمان' دفتر اشاعت : وطن دوست لمیٹڈ۔ ۸ سی محمد پارک 'نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔

اس رسالے کو محترمہ بشریٰ بڑی محنت و توجہ سے ترتیب دیتی ہیں۔ خصوصیت سے ان کا اداریہ ایک طرف ادب میں ایک خاص رنگ کا عکاس ہوتا ہے' دوسری طرف معاشرے کو سنورنے کے لئے قارئین کے ذہنوں میں تعمیری رجحانات کے چراغ جلاتا ہے اور تیسری طرف اس میں کچھ نہ کچھ رنگ تصوف بھی جھلک جاتا ہے۔ نظمیں اور کہانیاں جدید انداز کی ہوتی ہیں۔ مگر ایک تو لغویات سے خالی اور دوسرے کسی اچھی تہذیبی قدر یا تعمیری مقصد کی آئینہ دار۔ میں بیشتر اس رسالے کو غور سے پڑھتا ہوں۔ بشریٰ رحمان عورت کی مظلومیت کا خصوصی احساس رکھتے ہوئے اس سے پوری ہمدردی کرتی ہیں مگر آجکل کی نمائش کار عورتوں اور مغرب سے نظریہ نسائیت لینے والے مردوں کی ایجاد کردہ فضول ' باغیانہ ' اور لڑاکوؤں کی زبان اختیار نہیں کرتیں۔ بلکہ صرف اچھے جذبات کو اپیل کر کے اور اکسا کر وہ اصلاح کی کوشش میں لگی ہیں۔ وہ اپنا مدرسہ فکر خود ہی ہیں۔ اور اسی لئے وہ دلوں اور دماغوں پر زیادہ اثر انداز ہوتی ہیں۔ غرض وطن دوست کا ہر پرچہ ایک شعر ہوتا ہے اور یہ شعر سراپا بشارت۔

الستضامن : روہنگیا اراکان کے مسلمانوں کا ترجمان

اگست ۱۹۹۱ء کا عربی شمارہ میرے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر محمد یونس صاحب ہیں۔ مجلس مشاورت میں مندرجہ ذیل ارکان شامل ہیں۔ مولانا سیف الاسلام ' پروفیسر محمد زکریا ' سیّد سعید الرحمان' سید اظہار میاں اور سید عبدالرشید۔ مدیر اعلیٰ ابواسد داروغہ صاحب اور نائب مدیر سیف اللہ خالد۔

بہترین کاغذ' نہایت عمدہ طباعت' جاذب نظر گٹ اپ اور دلکش و دلفریب مختلف خوبصورت رنگوں کے لباس میں شائع کیا گیا ہے۔ جہاں تک مضامین کا تعلق ہے وہ اپنے مقصد کے ترجمان ہیں۔ یہ رسالہ وطن کی جنگ آزادی لڑنے والے اور جہادِ اسلامی کی روح کو حیاتِ جاوداں بخشنے والے نوجوانوں کی امنگوں' تمناؤں ' آرزوں اور خواہشات کا نقیب' داعی ' ترجمان اور معاون و مددگار ہے۔ یہ اس تنظیم کے جیالوں ' بہادروں اور نڈر و جفاکش جوانوں کے دلوں کی آواز ہے جو اپنے وطن کی حریت و آزادی کے لیے سر پر کفن باندھ کر عزم تازہ لیے ہوئے میدانِ عمل میں نکلے ہیں۔ یہ تنظیم اراکان کے مسلم نوجوانوں کی تنظیم ہے۔

اراکان ' جنوب مشرقی ایشیا میں واقع ہے۔ ۱۷۸۴ء تک یہاں پر مسلمانوں کی بلا شرکت غیرے حکومت تھی۔ آج اراکان کا رقبہ تقریباً سولہ ہزار مربع میل ہے۔ آبادی ۴۰ لاکھ کے